راتوں میں عبادت کرنے والے اور تراویح و تَہَجُّد ادا کرنے والوں کے فضائل اور اجر و ثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْعَمَ عَلَى الصَّائِمِينَ والْقَائِمِينَ بِرِضْوَانِهِ، وَمَنَّ عَلَيْهِمْ بِعَفْوِهِ وَغُفْرَانِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ،

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے روزہ دار بھائیو! باری تعالیٰ کو یہ بات بے انتہا پسند ہے کہ اس کے بندے راتوں کو اس کی عبادت کریں اور تَہَجُّد اور قیامُ اللیل کا اہتمام کریں اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلالُہٗ نے رمضان المبارک کو بڑی عظمت و فضیلت عطا فرمائی ہے یہ عبادت واطاعت اور ذِکر و تلاوت کا موسم ہے یہ روزے اور تراویح کا مہینہ ہے تراویح اور قیام اللیل کی برکت سے بندوں کے تمام گُذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں چنانچہ صحیحین یعنی بخاری و مسلم کی روایت ہے: «مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا،

غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»[1]. جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید رکھ کر قیام اللیل کرتا ہے تو اسکے گذشتہ گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں یعنی جو بندہ رمضان المبارک کی راتوں میں قیام کرتا ہے نمازیں ادا کرتا ہے قیام کی فضیلت اور اجر و ثواب پر یقین رکھتا ہے اور اللہ تعالی جل جلالہ طرف سے اس اجر کے حاصل ہونیکی امید رکھتا ہے تو باری تعالی اس کی خطاوں اور گناہوں کو مُعاف فرمادیتا ہے اور اس کی نیکیوں کا اجر و ثواب کئی گُنا بڑھادیتا ہے[2] تراویح نبیٔ کریم ﷺ کی سنت ہے، آپ ﷺ نے اس کو رمضان کے شعائر اور ظاہری علامات میں سے قرار دیا ہے[3] جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں دیکھا کہ لوگ تنہا تنہا تراویح کی نماز پڑھ رہے ہیں تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تمام لوگوں کو حضرت اُبَیّ بن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی امامت میں جمع فرمادیا حضرت اُبَیّ بن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابۂ کرام کے درمیان بڑے ہی جید اور خوش الحان قاری تھے اور بہت اتقان اور ترتیل و تجوید کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے[4] الغرض تراویح بہت ہی عظیم نماز ہے اس کے بے انتہا فضائل اور برکات ہیں صحابۂ کرام ابرار و صالحین اور عام مسلمانوں نے ہمیشہ اس کی پابندی فرمائی ہے لہذا ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا

---

(١) متفق عليه .
(٢) شرح البخاري لابن بطال : ٩٥/١، شرح النووي على مسلم : (٣٩/٦)
(٣) شرح النووي على مسلم : (٣٩/٦).
(٤) البخاري : ٢٠١٠.

چاہیے اسی طرح ہمیں جماعت کے ساتھ تراویح ادا کرنی چاہیے اور آخر تک امام کے ساتھ شریک رہنا چاہئے اس سے پوری رات عبادت کا ثواب حاصل ہوجاتا ہے ارشاد نبوی ﷺ ہے: «مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كُتِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ»[1].
جو شخص آخر تک امام کے ساتھ قیام کرے یہاں تک کہ امام نماز کو مکمل کر کے واپس ہوجائے تو اس کیلئے پوری رات قیام اللیل کا اجر لکھا جاتا ہے[2]

روزے اور تراویح کا اہتمام کرنے والو! تراویح اور قیام اللیل نیکی اور خیر کا بڑا عظیم دروازہ ہے جس کو اللہ تعالی نے رمضان المبارک میں اپنے مومن بندوں کیلئے کھولا ہے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اور سلف صالحین سے اس کا اہتمام ثابت ہے نیز امت کے صلحا بزرگان دین اور عام مومنین ہر رمضان میں اس کا اہتمام فرماتے ہیں پھر رمضان کے علاوہ پوری سال راتوں میں عبادت وتضرع کرنا اور تہجد ادا کرنا اللہ تعالی کو بے انتہا محبوب ہے یہ مبارک عمل درجات کی بلندی اور گناہوں کی معافی کا سبب ہے ایک بار نبی رحمۃٌ للعلمین ﷺ نے حضرت معاذ ابن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سے ارشاد فرمایا: « أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَبْوَابِ الْخَيْرِ؟ الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ، وَقِيَامُ الرَّجُلِ

(١) أبو داود: ١٣٢٧، والترمذي: ٨٠٦، وغيرهما.
(٢) القول المكتفى على سنن المصطفى (١٨٨/٨).

فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يُكَفِّرُ الْخَطَايَا». کیا میں تمھیں خیر کے دروازے نہ بتلا دوں؟ روزہ(گُناہوں سے بچنے کیلئے) ایک ڈھال ہے اور صدقہ، گُناہ و خطا (کے اثر) کو بجھا دیتا ہے اور آدمی کا شب میں نماز ادا کرنا گناہوں اور خطاوں کو مٹا دیتا ہے۔ الحاصل رات کی تنہائی اور رات کا سکون اللہ کی عبادت اور مناجات کا بہترین موقع ہے ہمارے مُقتدا سید العابدین ﷺ شب میں عبادت واطاعت کا غیر معمولی اہتمام فرماتے بطور خاص تہجُّد میں طویل قیام فرماتے تجوید وترتیل کے ساتھ قرآن کی تلاوت فرماتے رکوع اور سجدوں میں دیر تک تسبیحات پڑھتے مناجات کرتے اور باری تعالی کے فضل وکرم کا سوال فرماتے نبی اکرم ﷺ کی پیروی میں اللہ کے مُقرَّب اور مخلص بندے بھی راتوں کو عبادت وانابت کرتے ہیں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں ذِکر و تلاوت کرتے ہیں اور تہجُّد کی پابندی کرتے ہیں باری تعالی نے اپنے مُقرَّب بندوں کی پاکیزہ صفات کے ضمن میں ارشاد فرمایا: (وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا)(١). اور جو راتیں اس طرح گذارتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی (سجدے میں ہوتے ہیں اور (کبھی) قیام میں، الغرض اللہ کے مخلص بندے رات کی تنہائی میں مناجات کرتے ہیں اپنے رب کی عظمت وکبریائی بیان کرتے ہیں اس کی حمد وثنا کرتے ہیں اس کا شکر ادا کرتے ہیں اپنی اور

---

(١) الفرقان: ٦٤.

اپنے بچوں کی سعادت و نیک بختی کے لیے دعائیں کرتے ہیں نیز اپنے حکمرانوں اپنے وطن عزیز اور امت مسلمہ کی بھلائی کے لیے بلکہ پورے عالم کے امن وامان کے لیے دعائیں کرتے ہیں اس طرح ان کی نماز تہجد ان کے لیے اللہ کی رحمت وعنایت کا ذریعہ بنتی ہے تہجد کی برکت سے ان کے اخلاق وہ اطوار پاکیزہ ہوتے ہیں اور معاشرے میں ان کو قدر ومنزلت نصیب ہوتی ہے الحاصل نماز تَہَجُّد انتہائی متبرک اور باعظمت نماز ہے نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: «أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ: صَلَاةُ اللَّيْلِ»[(١)]. فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل تہجد کی نماز ہے، پس جو بندہ تَہَجُّد کا اہتمام کرتا ہے وہ قلب کی طُمانینت پاکیزہ طبیعت اور مکمل بشاشت کے ساتھ صبح کرتا ہے[(٢)] وہ شرح صدر اور راحت واطمینان کی نعمت سے مالامال ہوتا ہے اور اس کے چہرے پر رونق اور نورانیت پھیلی ہوئی ہوتی ہے کسی نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا کہ تَہَجُّد گُذار بندوں کے چہرے پُررونق اور نورانی کیوں ہوتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ چونکہ وہ بندے تنہائی میں اللہ کی عبادت واطاعت کرتے ہیں اور خشوع وخضوع اختیار کرتے ہیں اس کی برکت سے اللہ تعالی ان کو اپنی رحمت ونورانیت کا حصہ

---

(١) مسلم: ١١٦٣.
(٢) فتح الباري: ٢٦/٣.

عطا فرمادیتا ہے[1] اس نورانیت کا یہ اثر ہوتا ہے کہ اس کو دیکھنے والے اور اس سے ملاقات کرنے والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور اس کو لوگوں کے درمیان عزت ومرتبت اور قدر ومنزلت نصیب ہوتی ہے[2] باری تعالی تہجُّد گُذار بندوں کو اپنی خصوصی محبت وعنایت سے نوازتا ہے پھر اللہ جَلّ جلالہٗ جس بندے سے محبت سے کرتا ہے تو لوگوں کے درمیان اس کو عزت ووقار عطا فرماتا ہے لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت ومحبت ڈال دیتا ہے ایسے بندے کو اللہ کا تقرب حاصل ہوتا ہے اور گناہوں سے اس کی حفاظت ہوتی ہے رسول اکرم ﷺ نے تہجُّد کی تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: « عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللَّهِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ »[3]. قیام اللیل اور تہجُّد کو اپنے اوپر لازم کرلو اور اس کا اہتمام کیا کرو، کیوں کہ یہ تم سے پہلے کے صالحین کی خصلت ہے ، اور بلا شبہ رات کا قیام یعنی تہجُّد اللہ سے قریب ہونے کا سبب ہے، نیز گناہوں سے دور رہنے کا اور برائیوں کے مٹنے کا ایک ذریعہ ہے

---

(١) اختيار الأولى في شرح حديث اختصام الملأ الأعلى لابن رجب، ص: ٩٠.
(٢) المعجم الأوسط: ٤٢٧٨، والمستدرك: ٧٩٢١.
(٣) الترمذي: ٣٥٤٩.

تہجّد اور رمضان کی برکت کی تمنا کرنے والو! اسی طرح اللہ تعالی تہجّد گذار بندوں پر خصوصی توجہ فرماتا ہے ان کو اپنی قربت وعنایت سے نواز تا ہے ان کو کثیر اجر وثواب عطا فرماتا ہے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے قرآن کریم نے خدائے رحمان کے خاص بندوں کی تعریف فرمائی ہے ان کی عبادت وانابت ذِکر وتلاوت اور تہجّد وشب خیزی کا ذکر کیا ہے پھر ان کا اجر وثواب بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ان بندوں کو ان کے صبر کے بدلے میں جنت کے بالا خانے عطا ہوں گے اور وہاں دعاؤں سے اور سلام سے ان کا استقبال کیا جائے گا وہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے کسی کا ٹھکانہ اور قیام گاہ بننے کے لیے وہ بہت ہی عمدہ جگہ ہے، ایک بار سرور کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ فِي الجَنَّةِ غُرَفًا تُرَى ظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا، وَبُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا». بلا شبہ جنت میں ایسے بالاخانے ہیں جن کا بیرونی حصہ اندر سے اور اندرونی حصہ باہر سے نظر آئے گا یہ سن کر ایک اَعرابي نے سؤال کیا یا رسول اللہ یہ بالاخانے کس کو ملیں گے؟ توآپ ﷺ نے فرمایا: «لِمَنْ أَطَابَ الْكَلاَمَ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَدَامَ الصِّيَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ»(۱). یہ بالا خانے اس شخص کیلئے ہونگے جو لوگوں سے اچھی طرح بات کرے اور مسکینوں کو کھانا کھلائے اور کثرت سے

---

(۱) الترمذي : ۱۹۸٤.

روزے رکھے اور رات میں جبکہ لوگ سورہے ہوں اخلاص وللہیت کے ساتھ نماز پڑھے، ایسے بندے جنت کے بالاخانوں اور بلند درجات میں امن و اطمئنان کی نعمت سے سرفراز ہوں گے وہ جنت کی عظیم الشان اور ناقابل تصور نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے ﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾(١). چنانچہ کسی متنفس کو کچھ معلوم نہیں ہے کہ ایسے بندوں کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا کیا کیا سامان چھپا کر رکھا گیا ہے ان اعمال کے بدلے میں جو وہ لوگ کیا کرتے تھے یا اللہ یا کریم ہم کو تراویح اور تہجّد کی توفیق عطا فرما ہمارے روزے، تراویح، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرما لے اور اپنی رحمت وعنایت سے نوازدے ***

فَاللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لِلَّيْلِ قَائِمِينَ، وَلِلنَّهَارِ صَائِمِينَ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتَنَا، وَقِيَامَنَا وَصِيَامَنَا، وَصَالِحَاتِ أَعْمَالِنَا، وَوَفِّقْنَا لِطَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ ﷺ وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ عَمَلًا بِقَوْلِكَ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾.

نَفَعَنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) السجدة: ١٧.

الخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، جَعَلَ قِيَامَ اللَّيْلِ دَأْبَ الْمُقَرَّبِينَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے روزہ دار دوستو! نماز تراویح کی بہت زیادہ فضیلت وبرکت ہے لہذا ہمیں اس کی پابندی کرنی چاہیے اور رمضان المبارک کو اطاعت وعبادت کے لیے غنیمت سمجھنا چاہیے لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیے غریبوں اور مسکینوں کی مدد کرنی چاہیے اذکار وتسبیحات کا اہتمام کرنا چاہیے قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیے اور اس کا ترجمہ پڑھنا چاہیے تاکہ ہم ذاکرین میں شامل ہوں اور ہمیں اجر وثواب حاصل ہو نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: «مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ»(١). جس شخص نے دس آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ غافل لوگوں میں نہیں لکھا جائے گا ہم خود بھی باجماعت تراویح کا اہتمام

---

(١) أَبُو دَاوُدَ:١٣٩٨.

کریں اور اپنے بچوں کو بھی اس کی ترغیب دیں تاکہ ان کے اندر اللہ کی اطاعت وعبادت کا
مزاج پختہ ہو اور ان پر اللہ کا فضل وکرم اور اس کی رحمت نازل ہو آخر میں دعا ہے کہ الہ
العلمین ہم کو تراویح کے اہتمام کی توفیق عطا فرما ہم کو تہجّد کا پابند بنادے ہمارے
روزے، تراویح، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمالے ٭٭٭

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمَرَ، فَقَدْ قَالَ سُبْحَانَهُ: (إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرَّخَاءَ وَالِازْدِهَارَ، وَزِدْهَا تَقَدُّمًا وَرِفْعَةً، وَتَسَامُحًا وَمَحَبَّةً، وَأَدِمْ عَلَى أَهْلِهَا السَّعَادَةَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ

ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارِ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ؛ الَّذِينَ تَحَالَفُوا عَلَى رَدِّ الْحَقِّ إِلَى أَصْحَابِهِ، وَاجْمَعْ أَهْلَ الْيَمَنِ عَلَى كَلِمَةِ الْحَقِّ وَالشَّرْعِيَّةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِمُ الِاسْتِقْرَارَ، وَعَلَى بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.